خطباتِ سید محمود میاںؒ (۱)

محمود الملة والدین شیخ الحدیث حضرت مولانا سیّد محمود میاں صاحبؒ جامعہ مدنیہ جدید کی مسجد حامد میں جمعہ کا بیان فرمایا کرتے تھے جن کی ریکارڈنگ جامعہ کے استاذ مفتی محمد فہیم صاحب کرتے تھے، ان بیانات کی افادیت کے پیشِ نظر انہیں ماہنامہ انوارِ مدینہ کے ذریعہ ہر ماہ حضرتؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچانے کا اہتمام کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ حضرتؒ کے اس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے، آمین۔ (ادارہ)

مذہبی شناخت : ڈاڑھی بڑھاؤ ، مونچھیں ترشواؤ !

﴿ افادات : شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمود میاں صاحبؒ ﴾

عنوانات و نظر ثانی : ڈاکٹر محمد امجد غفرلہٗ

(۲۳ر صفر ۱۴۳۵ھ / ۲۷ر دسمبر ۲۰۱۳ء)

۞ ۞ ۞

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّابَعْدُ !

نبی علیہ السلام نے مسلمانوں کو بہت سی ہدایات دیں ان میں ایک بات یہ بھی بتائی جس کا تعلق داڑھی سے اور مونچھ سے ہے ارشاد فرمایا

اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى [1] '' مونچھیں کترواؤ اور ڈاڑھیاں بڑھاؤ ''

مونچھ اگر بہت بڑی ہو جائے تو وہ ہونٹوں کے اوپر آجاتی ہے اور جب وہ ہونٹوں کے اوپر آتی ہے تو انسان کو کھانا پینا بھی مشکل ہوتا ہے ! وہ کھائے گا پیے گا تو کھانے پینے کی چیز میں بال ڈوبیں گے اس کے ٹکرائیں گے بال لقمے سے نوالے سے، چائے پیے گا تو چائے میں بال ڈوبیں گے، دودھ پیے گا تو ڈوبیں گے اور وہ اگر کالے بال ہیں اور ان پر دودھ چپک جائے گا سفید سفید تو بہت برا لگے گا

[1] صحیح البخاری کتاب اللباس باب اعفاء اللحٰی رقم الحدیث ۵۸۹۳

مجلس میں ، بہت ہی بدتہذیبی محسوس ہوگی تو نبی علیہ السلام چونکہ باپ کی طرح تھے امت کے لیے
توان کا ہر اچھا برا انہیں سمجھاتے تھے۔

تو اس سے تم بہت برے لگو گے مجلس میں ، اٹھتے بیٹھتے برے لگو گے ، کھاؤ گے تو ، تمہاری چائے
پانی دودھ جو پیو گے پہلے مونچھوں سے لگیں گی پھر منہ میں جائے گا تو طبیعت اسے پسند نہیں کرتی !
اگر انسان اچھی طبیعت کا ہو صاف ستھرے مزاج کا ہو تو وہ یہ چیزیں پسند نہیں کرتا ! !

تو فرمایا مونچھوں کو تراشو ، ڈاڑھی کو بڑھاؤ ! کیونکہ ڈاڑھی کا تعلق کھانے پینے سے نہیں ہے ،
پیالہ منہ سے لگتا ہے ، ڈاڑھی سے نہیں لگتا ، کھانا جو ہے وہ منہ میں جائے گا وہ ڈاڑھی سے مس نہیں ہوگا
اس کا ڈاڑھی سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے ، وہ ایک مردانہ نشانی اور علامت ہے مردانگی کی ! اس لیے
مردوں کو کہا ہے عورتوں کو نہیں فرمایا کیونکہ ان کی ڈاڑھی ہوتی نہیں ! !

فرشتوں کی عبادت :

حدیث میں آتا ہے ایسے فرشتے مقرر ہیں جن کی مختلف تسبیحات ہیں ! ایک فرشتہ ہے اس کی
ڈیوٹی یہ ہے کہ وہ فلاں ذکر کرتا ہے بس وہ کر رہا ہے اللہ کی بڑائی کر رہا ہے اس کی پاکی بیان کر رہا ہے ،
کوئی فرشتہ کسی قسم کے وظیفے پر لگا ہوا ہے ، کوئی کسی قسم کے وظیفہ پر ! حضرت اسرافیل علیہ السلام
صور ہاتھ میں پکڑ کر کھڑے ہوئے ہیں ڈیوٹی دے رہے ہیں جیسے ایک مستعد سپاہی کھڑا ہوتا ہے ،
آرڈر مل جائے جب فائر کرنے کا تو فائر کرتا ہے ، وہ ہر وقت مستعد کھڑا ہوا ہے ادھر ادھر نہیں دیکھے گا
بس اس کا دھیان سامنے ہے بندوق کی طرف اور کان اس کے آرڈر کی طرف لگے ہوتے ہیں ، کب کان
میں آواز پڑے تو میں فائر کروں ، بس فرشتوں کی بھی یہی حالت ہے ! !

اللہ نے اپنی عظمت اور جاہ و جلال کے لیے مخلوق پیدا کر کے ان کی ایسی ڈیوٹی لگا دی جس سے
اللہ کی کبریائی عظمت اس کی جبروت ظاہر ہوتی ہے ! تو اسرافیل علیہ السلام اتنے بڑے فرشتے ہیں
ان کا وظیفہ کیا ہے ؟ بس وہ صور ہاتھ میں پکڑ کر اور کان اللہ کے دھیان کی طرف لگائے کھڑے

ہوئے ہیں بالکل ساکت کھڑے ہیں جب حکم ہوگا اسے پھونک دوں گا ان کی ڈیوٹی یہ ہے، ان کی عبادت اور ان کا وظیفہ یہ ہے ! نہ رکوع، نہ سجود، نہ وضو، نہ غسل، نہ نماز، نہ روزہ، ان کا کچھ نہیں، ان کی یہی عبادت ہے وہ اس میں لگے ہوئے ہیں ! !

انسانوں کی عبادت :

انسان کی اور طرح کی عبادت ہے، وہ نبیوں کے ذریعے بتائی یہ کرنا ہے چنانچہ بعض فرشتے ہیں ان کا وظیفہ یہ ہے کہ وہ اللہ کی تعریف ان ہی الفاظ کے ساتھ کرتے ہیں کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مردوں کو ڈاڑھی سے سجادیا ان کے چہروں کو اور عورتوں کو زلفوں سے سجادیا !

عورتوں کی زینت زلفیں سر کے بال ہیں، مردوں کی زینت ڈاڑھی کے بال ہیں، پتہ چلتا ہے کہ نر آرہا ہے نر مرد، ڈاڑھی مونڈھا عورتوں جیسا لگتا ہے..... لگے گا جو چاہے کہہ لو، عیسائی بھی مونڈھتے ہیں، یہودی بھی مونڈھتے ہیں، بہت سے کافر نہیں مونڈھتے، ان سے کہو تو مرجائیں گے لیکن مونڈھنے کے لیے تیار نہیں ہوتے، سکھ ساری دنیا سے مقدمہ لڑتے ہیں ان کی ڈاڑھی کو کوئی نہیں چھیڑ سکتا اور نہ ان کی پگڑی کو کوئی چھیڑ سکتا ہے، دنیا میں اتنے سے ہیں اتنے سے، سکھ ایک رتی کے برابر پوری دنیا میں لیکن وہ اس چیز کو نہیں چھوڑتے ! !

اور مسلمان دنیا میں بہت بڑی تعداد میں ہیں، چاہیں تو الٹ دیں سب کو، چاہیں گے تو الٹیں گے چاہ ہی نہیں رہے، چاہتے ہی نہیں سو رہے ہیں، نقل ان کی کر رہے ہیں جن کی نقل کریں گے ان کو کیسے الٹیں گے، ان کو تو استاد مان لیا، ان کو تو بڑا مان لیا ہم نے، یہودیوں کو عیسائیوں کو کافروں کو اداکاراؤں کو کھلاڑیوں کو گلی ڈنڈا کھیلنے والوں کو بس ہمارا کام صبح شام کا یہی ہے، بال ان کی طرح رکھنا، کھانا ان کی طرح کھانا، کنگھی ان کی طرح کرنی، کھڑا ان کی طرح ہونا ہے، گلے میں بستہ ان کی طرح ڈالنا، اسی ادا سے کھڑا ہونا، اسی ادا سے چلنا ہے، جب یہ بنالیں گے ہم تو دنیا کو نہیں الٹ سکتے کیونکہ ہم ان کی نقل کر رہے ہیں انہیں بڑا بنالیا ہم نے ! !

ڈاڑھی کی مقدار ؟

تو آپ نے فرمایا ڈارھی بڑھاؤ مونچھیں ترشواؤ ! ڈاڑھی بڑھانے کا مطلب یہ بھی نہیں کہ خوفناک ڈاڑھی بنالو کہ دیکھ کر بچے ہی ڈر جائیں، منع ہے یہ بھی منع کیا، ایسے بناؤ کہ اچھے لگو ! چنانچہ نبی علیہ السلام نے ایک مشت کے برابر رکھی ! ایسے یوں پکڑ کر اس سے زائد کاٹ دو بس اتنا رکھو، نہ بہت چھوٹی نہ بہت لمبی یہ سنت ہے ! !

تو نبی علیہ السلام کی تعلیمات فطرت کے مطابق ہیں ، ایک فرشتہ یہ وظیفہ کر رہا ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مردوں کو ڈاڑھی سے زینت بخشی اور عورتوں کو گیسو اور زلفوں سے زینت بخشی ! اب کون بیوقوف ہے جو عورت کے بال مونڈ وائے، سر مونڈ وائے کوئی مونڈ واتا ہے ؟ کوئی عورت پسند کرتی ہے ؟ کبھی بھی نہیں کرے گی، زینت ہیں بال، کتنی خدمت اپنی بالوں کی وہ کرتی ہیں کتنا خیال رکھتی ہیں ! مرد بھی کتنا فکر کرتے ہیں بیٹی کے بال ذرا کم ہو جائیں باپ کو فکر ہو جاتی ہے، اوہو بال کم ہو رہے ہیں ان کا شادی بیاہ بھی کرنا ہے ! یہ تو نہیں ہونا چاہیے، ماں کو فکر ہو رہی ہے چچاؤں کو فکر ہو رہی ہے ، شوہر والی ہے تو شوہر کو فکر ہو رہی ہے اوہو اس کے بال گھنے ہونے چاہئیں ٹھیک ہونے چاہئیں اس کے بالوں کی فکر کر رہے ہیں اور اپنے بالوں کی فکر نہیں کرتے ! !

ہمیں اللہ نے مسلمان بنایا اس لیے ہمیں مسلمان بن کر ہی رہنا چاہیے اور مسلمان صحیح معنی میں جب بنیں گے جب ہم نبی علیہ السلام کی تعلیمات پر عمل کریں گے۔

مسلمانوں کی ظاہری شناخت :

میں جب ہندوستان گیا دو خوبصورت نوجوان گاڑی میں اگلی سیٹ پر بیٹھے ہوئے تھے، ہماری گاڑی چل رہی تھی مجھے پتہ نہیں چل رہا تھا یہ سکھ ہیں یا ہندو ہیں یا مسلمان ہیں، مجھے نہیں پتہ چل رہا تھا کیونکہ مسلمانوں کی کوئی نشانی ان میں نہیں تھی، میں نے نام پوچھا تو ایک نے نام مسلمانوں والا بتایا، ایک نے ہندوؤں والا بتایا، اس سے مجھے پتہ چلا کہ یہ ہندو ہے یہ مسلمان ہے ! !

ہم اتنے گر گئے کہ دیکھنے والا ہمیں ہندو بھی کہہ سکتا ہے، دیکھنے والا ہمیں سکھ بھی کہہ سکتا ہے، عیسائی بھی کہہ سکتا ہے، دیکھنے والا ہمیں یہودی بھی کہہ سکتا ہے، جو چاہے کہہ سکتا ہے کیونکہ ہم نے خود اپنے مذہب کو رسوا کر دیا اور اس سے اپنا رشتہ توڑ کر اپنی شناخت کو ختم کر دیا جب تک یہ شناخت ہماری نہیں آئے گی اس وقت تک ہماری ٹانگوں میں جان نہیں آئے گی جب ٹانگوں میں جان نہیں آئے گی تو پھر ہم آگے نہیں بڑھ سکیں گے !

اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھ کی اور عمل کی توفیق دے اور خاتمہ ایمان پر فرمائے آخرت میں رسول اللہ ﷺ کی شفاعت اور ان کا ساتھ نصیب فرمائے وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اہم اعلان

شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمود میاں صاحب نور اللہ مرقدہ کی شخصیت و خدمات پر انوار مدینہ کی ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا جا رہا ہے جس میں معاصرین، تلامذہ، متعلقین و محبین حضرات کے تاثرات بھی شامل ہوں گے ! جو حضرات اپنے مضامین و مقالات، تاثرات، تعزیتی پیغامات یا منظوم کلام ارسال فرمانا چاہیں، جلد از جلد درج ذیل پتے، ای میل یا واٹس ایپ نمبر پر ارسال فرما دیں علاوہ ازیں اگر کسی کے پاس شیخ الحدیث حضرت مولانا سید محمود میاں صاحبؒ کے ہاتھ کا لکھا ہوا مکتوب یا تحریر موجود ہو تو اسے بھی ارسال فرما دیں ! جو حضرات اپنے تاثرات زبانی بتانا چاہیں، وہ اپنے نام، پتے اور مکمل تعارف کے ساتھ درج ذیل نمبر پر صوتی پیغام (وائس میسج) بھی ارسال فرما سکتے ہیں اگر مضمون، مقالہ، مکتوب یا تاثرات کمپوز شدہ ہوں تو ان کی کمپیوٹر فائل بھی ای میل یا واٹس ایپ فرمادیں تو نوازش اور ادارے کے ساتھ دوہرا تعاون ہوگا

رابطہ : ڈاکٹر محمد امجد غفرلہٗ

خادم جامعہ مدنیہ جدید محمد آباد ۱۹ رکلومیٹر شارع رائیونڈ لاہور